روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 13 جون 2006ء 16 جمادی الاول 1427 ہجری 13 احسان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 128

نظام خلافت اور نظام جماعت کی اطاعت کے بارہ میں زریں نصائح

ہر احمدی پہلے سے بڑھ کر اطاعت کے اعلیٰ معیار قائم کرے

مرکزی عہدیداران اور مربیان جماعت میں اطاعت کی روح پیدا کرنے کی کوشش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 9 جون 2006ء بمقام من ہائم جرمنی کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9 جون 2006ء کو منہائم جرمنی سے خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے نظام خلافت اور نظام جماعت کی اطاعت کے بارہ میں زریں نصائح فرمائیں اور ہر احمدی کو پہلے سے بڑھ کر اطاعت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی نصیحت فرمائی، احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست خطبہ جمعہ ٹیلی کاسٹ کیا اور مختلف زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔ حضور انور کے اس خطبہ جمعہ سے خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع جرمنی کا افتتاح ہوا۔ خطبہ جمعہ سے قبل حضور انور نے لوائے خدام الاحمدیہ لہرایا اور دعا کروائی۔

حضور انور نے سورۃ النساء آیت نمبر 60 کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا جماعت احمدیہ میں خلافت کی اطاعت اور نظام جماعت کی اطاعت پر جو اس قدر زور دیا جاتا ہے یہ اس لئے ہے کہ جماعتی نظام کو چلانے کیلئے یک رنگی ضروری ہے اور الٰہی نوشتوں کے مطابق اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کے بعد جو خلافت قائم ہوئی ہے وہ دائمی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود نے بھی فرمایا ہے کہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے جو دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس دائمی قدرت کے ساتھ وابستہ رہنے اور حضرت مسیح موعود کی جماعت سے جڑے رہنے کیلئے اطاعت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے ضروری ہیں۔ نظام خلافت اور نظام جماعت کی مضبوطی کیلئے جماعتی نظام کے فیصلہ یا امیر کے فیصلہ کو تسلیم کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر یہ خیال ہو کہ یہ فیصلہ غلط ہے اور اس سے جماعتی مفاد کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے تو خلیفہ وقت کو اطلاع کرنا ضروری ہے۔ پھر خدا جانے اور خلیفہ وقت۔ خدا تعالیٰ چونکہ خلیفہ وقت کو منصب خلافت پر فائز کرتا ہے اس لئے خدا تعالیٰ اس کے غلط فیصلہ کے بھی خود ہی بہتر نتائج پیدا کر دیتا ہے۔ جبکہ مومن کا کام مکمل اطاعت کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ خلیفہ وقت کے فیصلوں میں برکت ڈال دیتا ہے اور من حیث الجماعت ہمیشہ جماعت کو بڑے نقصان سے بچالیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس میں واضح طور پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے ایمان دارو! اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کی اور اپنے فرمانرواؤں کی بھی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم حکام سے کسی امر میں اختلاف کرو تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو اور ان کے حکم کی روشنی میں معاملہ طے کرو یہ بات بہتر اور انجام کے لحاظ سے زیادہ اچھی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت کے ہر طبقے اور ہر شخص کی راہنمائی کیلئے ذیلی تنظیموں کا نظام قائم ہے۔ اور ہر فرد جماعت کا اپنی تنظیموں سے ابتدائی عمر سے ہی رابطہ ہے اور وہ نظام جماعت اور اطاعت کے مضمون کو سمجھتا ہے۔ اور اسے علم ہے کہ اس کی حدود کیا ہیں۔ ذیلی تنظیموں کی حدود کیا ہیں، جماعتی نظام کی اہمیت کیا ہے۔ اور خلیفہ وقت کی اطاعت کس طرح کرنی ہے۔

حضور انور نے نیشنل امراء کو ہدایت کی کہ جب بھی کسی قسم کے کمیشن بنائیں تو تقویٰ شعار لوگوں کو اس کا ممبر بنائیں جو انصاف کے تقاضے پورے کرنے والے ہوں۔ عہدیداران نے اطاعت کے معیار بڑھانے ہیں تو خود بھی اطاعت کے اعلیٰ نمونے قائم کریں۔ ہر لیول پر تمام عہدیداران کو خواہ مقامی جماعت کے ہوں یا مرکزی عاملہ کے ممبر ہوں وہ اپنی سطح کی سوچ اس معیار پر لائیں جو حضرت مسیح موعود نے اطاعت کی مقرر کی ہے اور نفس کی انا کو کچل ڈالیں۔ مربیان کا کام ہے کہ اپنے نمونوں سے جماعت کی اس طرح تربیت کریں جس طرح حضرت مسیح موعود چاہتے ہیں۔ خود مربیان بھی اطاعت کے اعلیٰ نمونے دکھاتے ہوئے امراء کی اطاعت کریں۔ اگر جماعتی روایات کے خلاف کوئی بات دیکھیں تو علیحدگی میں امیر جماعت کو توجہ دلا دیں اور یہ تاثر نہیں پھیلنا چاہئے کہ مربی یا امیر کا باہمی تعاون نہیں ہے مربیان اور مرکزی عہدیداران ہر مصلحت کو بالا رکھ کر جماعتی مفاد کیلئے کام کریں۔ اور جماعت میں اطاعت کی روح پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ یاد رکھیں اطاعت کرنے والوں کا ہی انجام بخیر ہوتا ہے۔ اور اطاعت کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ رحم فرماتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ اللہ تم پر رحم کرے۔

حضور انور نے اطاعت کے بارے میں قرآن کریم کے علاوہ احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کی تحریرات پیش فرمائیں اور فرمایا کہ خلیفہ وقت کی ہر بات کو ماننا اور اس پر عمل کرنا اصل اطاعت ہے۔ پس ہر احمدی کو چاہئے کہ پہلے سے بڑھ کر اطاعت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والا ہو۔

فوراً تعمیل کرتے

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے امیر کی اطاعت کے بارہ میں پوچھا گیا تو فرمایا:۔

اللہ کی قسم میں نہیں جانتا کہ تمہیں یہ معاملہ کس طرح سمجھاؤں کہ جب ہم آنحضرت ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے تو ابھی آپ ایک ہی بار حکم دیتے تھے اور ہم فوراً اسے بجالاتے تھے اور یاد رکھو تم بھی اس وقت تک خیر کی حالت میں رہو گے جب تک اللہ کا تقویٰ اختیار کرتے رہو گے۔

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب عزم الامام علی الناس حدیث:2743)

مال کے ذریعہ امتحان

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"حضرت مسیح موعود نے اس نظام (وصیت) کی قدر نہ کرنے والوں کو انذار بھی بہت فرمایا ہے، ڈرایا بھی بہت ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ:۔ "بلاشبہ اُس نے ارادہ کیا ہے کہ اس انتظام سے منافق اور مومن میں تمیز کرے۔ اور ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ جو لوگ اس الٰہی انتظام پر اطلاع پا کر بلاتوقف اس فکر میں پڑتے ہیں کہ دسواں حصہ کُل جائیداد کا خدا کی راہ میں دیں بلکہ اس سے زیادہ اپنا جوش دکھلاتے ہیں وہ اپنی ایمانداری پر مہر لگا دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿......﴾ (العنکبوت:2-3) کیا لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ میں اسی قدر پر راضی ہو جاؤں کہ وہ کہہ دیں کہ ہم ایمان لائے اور ابھی اُن کا امتحان نہ کیا جائے؟ اور یہ امتحان تو کچھ بھی چیز نہیں۔ صحابہؓ کا امتحان جانوں کے مطالبہ پر کیا گیا اور انہوں نے اپنے سر خدا کی راہ میں دیئے۔ پھر ایسا گمان کہ کیوں یونہی عام اجازت ہر ایک کو نہ دی جائے کہ وہ اس قبرستان میں دفن کیا جائے کس قدر دُور از حقیقت ہے۔ اگر یہی روا ہو تو خدا تعالیٰ نے ہر ایک زمانہ میں امتحان کی کیوں بنیاد ڈالی؟ وہ ہر ایک زمانہ میں چاہتا رہا ہے کہ خبیث اور طیّب میں فرق کر کے دکھلاوے اس لئے اب بھی اُس نے ایسا ہی کیا"۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20۔ صفحہ 327، 328)

(اختتامی خطاب جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء مطبوعہ الفضل سالانہ نمبر 2005ء ص 11)

انٹرویو محررین/انسپکٹران وقف جدید

وقف جدید میں محررین/انسپکٹران اور اکاؤنٹنٹ کی آسامیوں کیلئے انٹرویو کا شیڈول درج ذیل ہے۔

1۔ مورخہ 21 جون بروز بدھ بوقت 8:00 بجے صبح تحریری امتحان ہوگا۔

2۔ تحریری امتحان میں کامیاب امیدواران کا انٹرویو 22 جون بروز جمعرات بوقت 8:00 بجے صبح دفتر وقف جدید میں ہوگا۔

3۔ بوقت انٹرویو اصل اسناد ہمراہ لائیں۔

(ناظم دیوان وقف جدید)

مشعل راہ

محبت ایسا ہتھیار ہے جو ہمیشہ فتحیاب ہوتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

جب میں سپین گیا تو ان لوگوں کے دل میں بھی کئی قسم کے توہمات تھے۔ وہ یہ سمجھ رہے تھے کہ شاید ہمیں Moors کی طرح جنہوں نے پہلے فتح کیا تھا، دوبارہ کسی قوت کے زور سے، کسی ہوشیاری سے، کوئی سکیم بنا کر فتح کرنے کے ارادے ہیں۔ اسی لئے میں نے اپنے پیغام میں اس بات کو خوب کھول دیا اور واضح کر دیا کہ محبت کے سوا ہم اور کوئی پیغام لے کے نہیں آئے۔ ایک موقع پر ایک پریس کے نمائندے نے مجھ سے سوال کیا کہ آپ آخر کیا کرنے آئے ہیں؟ اس مقصد کو واضح تو کریں۔ میں نے ان سے کہا کہ ہم یہ کرنے آئے ہیں کہ تلوار نے جس ملک کو .... سے چھینا تھا، محبت سے ہم اس ملک کو دوبارہ فتح کر لیں۔ اس کے سوا ہمارا کوئی مقصد نہیں۔

اور یہ پیغام ایسا ہے جس پیغام کا مقابلہ دنیا میں کسی طاقت کے بس کی بات نہیں۔ جب سے انسان دنیا میں پیدا ہوا ہے، مذاہب کی تاریخ پر آپ نظر ڈالیں، محبت ہمیشہ جیتی ہے اور نفرت ہمیشہ ہاری ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ اس اٹل تقدیر کو دنیا کی کوئی قوم بدل سکے۔

اس لئے خدام احمدیت بھی محبان احمدیت ہونے چاہئیں، عاشقان احمدیت ہونے چاہئیں۔ ان کے دل میں ولولے ہوں پیار اور محبت اور عشق کے کیونکہ اس کے سوا ہمارے پاس اور کوئی طاقت نہیں اور اس کے سوا ہم دنیا کو فتح کرنے کا کوئی اور ذریعہ اپنے ہاتھ میں نہیں پاتے۔

ایک موقع پر بریڈفورڈ (انگلستان) میں ایک اخباری نمائندے نے مجھ سے ایک سوال کیا۔ وہ ایسی نوعیت کا سوال تھا۔ خصوصاً اس پہلو سے اس نے اپنی مطلب براری چاہی کہ آپ محبت کا پیغام تو دیتے ہیں مگر آپ یہ بتائیں کہ جن لوگوں نے آپ پر مظالم کئے ہیں اور شدید مظالم کئے ہیں ان کے لئے آپ کا کیا پیغام ہے؟ میں نے ان کو بتایا کہ ان کے لئے بھی ہمارے دل میں سوائے پیار اور محبت اور رحمت کے اور کوئی جذبہ نہیں۔ جب میں یہ کہہ رہا تھا تو اس وقت مجھے ایک پرانی رویا یاد آئی جس میں بعینہٖ یہی مضمون بیان کیا گیا تھا۔ لیکن فی الحال اس وقت میں اس کو آپ کے سامنے بیان نہیں کروں گا۔ میں نے وہ رویا جب اس کے سامنے بیان کی تو اس کے چہرے پر اطمینان ظاہر ہوا اور بے اختیار سارے تردد اور شک کے بادل چھٹ گئے اور پوری طرح مطمئن ہو کر اس نے پھر مزید باتیں دریافت کیں اور رنگ بدل گیا اور شک کی بجائے اس کی آنکھوں میں بھی میں نے محبت کے آثار دیکھے۔

تو حقیقت یہ ہے کہ محبت ایک ایسا ہتھیار ہے جس کے مقابل پر دنیا نے کبھی کوئی ہتھیار نہ ایجاد کیا ہے نہ کر سکتی ہے۔ اس نے لازماً فتحیاب ہونا ہے۔

(مشعل راہ جلد سوم ص45)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کی خدمت کرنے والوں کیلئے خوشخبریاں

۞ سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"مبارک ہیں جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں کیونکہ ان کا نام ادب و احترام سے (دین حق) کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اور خدا کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت کا مقام پائیں گے کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کیلئے کوشش کی۔ اور ان کی اولادوں کا خدا تعالیٰ خود متکفل ہوگا۔ اور آسمانی نور ان کے سینوں سے ابل کر نکلتا رہے گا اور دنیا کو روشن کرتا رہے گا۔" (انیس سالہ کتاب صفحہ 15)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تقریب آمین

۞ مکرم محمد اکرم بٹ صاحب صدر محلّہ احمد نگر تحریر کرتے ہیں کہ محلّہ احمد نگر ربوہ میں یکم جون 2006ء کو تقریب آمین کا انعقاد بیت المجیب میں ہوا۔ بفضل اللہ تعالیٰ 15 بچوں نے قرآن کریم کا دور مکمل کیا جن میں سے 12 بچیاں اور 3 بچے ہیں۔ تقریب کے موقع پر 16 معلمات اور 6 نگران معلمات کے علاوہ محترمہ سیکرٹری صاحبہ لجنہ تعلیم القرآن اور تقریب میں شریک بچوں کی مائیں بھی تشریف فرما تھیں۔ حلقہ نور پور سنٹر کی نگران صاحبہ معلّمہ کو نمایاں کارکردگی کی بنا پر اور محترمہ سیکرٹری صاحبہ لجنہ تعلیم القرآن کو ان کی خصوصی کاوش کی بنا پر انعامات سے دیئے گئے۔ دعا کے ساتھ تقریب کا اختتام ہوا۔ اللہ تعالیٰ مذکورہ بچوں کیلئے یہ اعزاز بابرکت فرمائے۔ علم میں مزید ترقیات عطا فرمائے اور دونوں جہانوں کی نعماء سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم راجہ محمد فاضل صاحب کارکن ایوان محمود ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم راجہ محمد لطیف صاحب ولد مکرم علی محمد صاحب ساکن چک 20 ضلع منڈی بہاؤالدین 2/اپریل 2006ء کو بعمر 90 سال مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے ہیں۔ 3/اپریل 2006ء کو مرحوم کی نماز جنازہ بیت المبارک ربوہ میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بعد نماز عصر پڑھائی۔ مرحوم کی تدفین قبرستان عام میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا محمد احمد صاحب ثاقب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ نے دعا کرائی۔ مرحوم مولانا محمد احمد صاحب ثاقب کے سمدھی تھے۔ مرحوم ایک لمبے عرصہ تک جماعت چک نمبر 20 ضلع منڈی بہاؤالدین کے صدر رہے، مرحوم کے پسماندگان میں ایک بیٹا اور چار بیٹیاں ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرماوے اور مرحوم کے درجات کو بلند فرمائے۔ آمین

نکاح

۞ مکرم مرزا محمد رفیق ناصر صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ ایوان توحید راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ وجیہہ متین صاحبہ سیکرٹری اشاعت لجنہ اماء اللہ حلقہ خیابان سرسید کے نکاح کا اعلان مکرم عطاء الکریم صاحب ولد مکرم الطاف احمد صاحب عزیز آباد راولپنڈی کے ساتھ مورخہ 26 مئی 2006ء کو محترم مرزا ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ ضلع راولپنڈی نے ایوان توحید میں ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ مکرمہ وجیہہ متین صاحبہ مکرم مرزا محمد عبداللہ صاحب مرحوم درویش قادیان فتح پور تحصیل و ضلع گجرات اور میاں محمد یوسف صاحب مرحوم امیر جماعت مردان کی نسل سے ہیں۔ اسی طرح مکرم عطاء الکریم صاحب محترم کیپٹن مشتاق احمد صاحب بھیروی ایم اے (میتھ) علیگ گولڈ میڈلسٹ مرحوم کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے دونوں خاندانوں کیلئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ منیرہ سلطانہ صاحبہ بابت ترکہ مکرم منشی محمد بوٹا صاحب)

۞ مکرمہ منیرہ سلطانہ صاحبہ بیوہ مکرم منیر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے خسر مکرم منشی محمد بوٹا صاحب وصیت نمبر 13240 بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 9/56 دارالعلوم شرقی منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ بحصص شرعی ان کے ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم منیر احمد جاوید صاحب مرحوم۔ بیٹا
2۔ مکرم نصیر احمد صاحب بیٹا
3۔ مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ بیٹی
4۔ مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

پاکستان سے آنے والے احمدیوں کو ہر وقت یہ پیش نظر رکھنا چاہئے کہ وہ یہاں احمدیت کے نمائندہ ہیں

احمدی ہونے کے بعد دعاؤں سے بے رغبتی اور نمازوں سے لاپرواہی حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث نہیں بنا سکتی

اپنے نفس کو پاک کرنے کے لئے اور اپنی نسلوں کی بقا کے لئے نمازوں کے ساتھ مالی قربانی کرنے کا بھی حکم ہے

نمازیں بھی اور دوسری نیکیاں بھی تب ہی فائدہ دیتی ہیں جب وہ خداتعالیٰ کی رضا کی خاطر اور اس کے تمام حکموں پر چلتے ہوئے کی جائیں

(سرزمین جاپان سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ کی پہلی بار ایم ٹی اے کے مواصلاتی رابطہ کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست نشریات)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 12 مئی 2006ء (12 ہجرت 1385 ہجری شمسی) بمقام ناگویا۔ جاپان

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جاپان کا جلسہ اس خطبہ کے ساتھ شروع ہو رہا ہے۔ یہ خطبہ جمعہ انشاء اللہ، اللہ تعالیٰ کے فضل سے براہ راست ایم ٹی اے کے ذریعہ سے تمام دنیا میں نشر ہو رہا ہے۔ پس یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جو اللہ تعالیٰ آج جماعت احمدیہ پر نازل فرما رہا ہے اور حضرت مسیح موعود سے کئے گئے وعدوں کی ہر دن چڑھنے پر ہم اللہ تعالیٰ کی اس فعلی شہادت سے تصدیق ہوتی دیکھ رہے ہیں۔ لیکن صرف اسی بات پر ہی ہمیں خوش نہیں ہو جانا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ آج ہمیں دنیا میں اپنی تائیدات کے نظارے دکھا رہا ہے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کا فعل ہے کہ وہ اپنے بندے سے کئے گئے وعدے کو پورا فرما رہا ہے۔ لیکن روزانہ کے یہ فضل ہم پر بہت بڑی ذمہ داریاں ڈال رہے ہیں۔ آج ہر احمدی کو ان ذمہ داریوں کو سمجھنا چاہئے۔ خاص طور پر آپ جو اس خطہ زمین میں رہ رہے ہیں جن سے میں آج براہ راست مخاطب ہوں۔ آپ لوگوں کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کے لئے اپنے جائزے لینے ہوں گے کہ کس حد تک ہم ان ذمہ داریوں کو نبھا رہے ہیں، کس حد تک ہم نے حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنے کے بعد اپنے اندر ایسی تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کی ہے جو خدا کا خالص بندہ بنانے والی ہو، کس حد تک ہم نے حضرت مسیح موعود کے اس پیغام کو .... اس علاقے کے لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کی ہے۔

حضرت مسیح موعود کو 1902ء میں اس ملک میں (۔) کا پیغام پہنچانے کی طرف توجہ پیدا ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ اگر خدا چاہے گا تو اس ملک میں طالبِ (۔) پیدا کر دے گا۔ پھر آپ نے اس ملک میں (۔) کی خوبیوں پر مشتمل لٹریچر شائع کر کے پھیلانے کی خواہش کا بھی اظہار فرمایا۔ پھر آپ نے ایک موقع پر فرمایا کہ جاپانیوں کو عمدہ مذہب کی تلاش ہے۔ تو اس ملک کے بارے میں یہ حضرت مسیح موعود کی خواہش اور ہدایت تھی۔

1935ء میں حضرت مصلح موعود نے یہاں (۔) بھجوائے۔ اپنے وسائل کے لحاظ سے انہوں نے خوب کام کیا۔ 1959ء میں یہاں پہلے احمدی بھی ہوئے اور ماشاء اللہ خوب ایمان و اخلاص میں ترقی بھی کی۔ پھر جنگ کی وجہ سے حالات بدلے، دوسری جنگ عظیم کی وجہ سے کچھ روکیں بھی پیدا ہوئیں، پھر اس جنگ کے نتیجہ کے طور پر اس ملک کو بہت بڑا نقصان بھی ہوا۔ لیکن اس بہت بڑے نقصان کے بعد اپنے آپ کو ایک باہمت قوم ثابت کرتے ہوئے اس قوم نے پھر اقتصادی لحاظ سے بہت زیادہ ترقی کی۔ لیکن دنیا کی دوسری قوموں کی طرح یہاں بھی اس ترقی کے ساتھ مادیت کی طرف زیادہ رجحان پیدا ہوا۔ تاہم اس کے باوجود آج بھی ان میں مذہب کے بارے میں احترام ہے اور (۔) کو سمجھنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ بعض ملنے والوں نے مجھ سے اس بات کا اظہار کیا جن میں پڑھے لکھے لوگ بھی تھے اور سیاستدان بھی۔ کہ ہم (۔) کو جانتے نہیں ہیں، ہمیں بتایا جائے کہ (۔) کیا چیز ہے۔ بہرحال اس ملک کی اقتصادی بہتری کی وجہ سے آپ جو احمدی میرے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں جن میں سے اکثریت پاکستانی احمدیوں کی ہے، آپ لوگوں کو یہاں آنے اور اس ملک میں کام یا کاروبار کرنے کا موقع ملا۔ چند ایک نے یہاں جاپانی عورتوں سے شادیاں بھی کیں۔ ایک دو جاپانی مردوں نے بھی پاکستانی عورتوں سے شادیاں کیں۔ اکثر جاپانی مرد اور عورتیں جو احمدی ہوئے وہ خود بھی اور ان کی اولادیں بھی ماشاء اللہ جماعت سے تعلق اور وفا رکھتے ہیں اور عہد بیعت پر پختگی سے قائم ہیں۔ بعضوں سے میری بات ہوئی تو ان میں جذباتی کیفیت طاری ہوگئی۔ گو کہ یہ جاپانی چند ایک ہی ہیں لیکن ان کی اولادیں انشاء اللہ تعالیٰ جب پھیلیں گی تو پھر مزید جڑیں مضبوط ہوں گی۔ تو جیسا کہ مَیں ذکر کر رہا تھا کہ اس ملک کی اقتصادی حالت بہتر ہونے کی وجہ سے آپ لوگ پاکستان سے آنے والے احمدی ہیں جن کے خاندانوں میں احمدیت ایک عرصے سے آئی ہوئی ہے اور بعض (۔) کی اولاد میں سے بھی ہیں، ان کو ہر وقت یہ پیش نظر رکھنا چاہئے کہ وہ یہاں (۔) اور احمدیت کا نمائندہ ہیں۔ شروع میں تو ایک آدھ یہاں (۔) ہی تھے لیکن گزشتہ 20-25 سال میں غیر جاپانی احمدیوں کی تعداد بڑھنی شروع ہوئی اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ تقریباً 200 کے قریب ہیں۔ اگر ہر ایک حضرت مسیح موعود کی اس خواہش کو سامنے رکھے کہ اس قوم تک (۔) کا پیغام پہنچانا ہے تو یقیناً یہاں احمدیت کے پھیلنے کے امکانات ہیں کیونکہ ان میں سے بہت ساری سعید روحیں ہیں جو مذہب کی تلاش میں بھی ہیں۔

پس ہر احمدی کو چاہئے کہ صرف اس بات پر ہی انحصار نہ کریں کہ (۔) یہ کام کریں گے بلکہ خود اپنے آپ کو اس کام میں ڈالیں لیکن (۔) کے کام میں ڈالنے سے پہلے خود اپنے جائزے لیں کہ کس حد تک خود اس تعلیم پر عمل کرنے والے ہیں۔ اور اپنی اصلاح کی طرف توجہ کریں۔ خود اپنا تعلق اللہ تعالیٰ سے جوڑیں، خود اپنی زندگیوں کو (۔) کی تعلیم کے مطابق ڈھالیں، جنہوں نے یہاں کی عورتوں سے شادیاں کی ہوئی ہیں ان کے حقوق ادا کرنے کی کوشش کریں۔ ان کے عزیزوں، رشتہ داروں کو (۔) کی خوبصورت تعلیم کا پیغام پہنچائیں۔ آپ کے اپنے عملی نمونے ہی ہیں جو ان لوگوں کی توجہ آپ کی طرف کھینچنے کا باعث بنیں گے۔ اگر صرف دنیاداری ہی آپ کے سامنے رہی اور دنیاداری کی طرف ہی جھکے رہے تو پھر کس منہ سے آپ (۔) کی طرف بلانے والے بنیں گے۔ پس یہ عملی نمونے قائم کرنے کی کوشش کریں اور یہ تبدیلی آپ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کے لئے سب سے پہلا کام اس کے آگے جھکنا، اس کی عبادت کرنا

اس کی طرف توجہ کرنا ہے، اور یہ تعلق جوڑنے کے لئے سب سے اہم بات جو آپ نے کرنی ہے اور جس کے کرنے کی کوشش کرنی چاہئے وہ اپنی عبادتوں کی طرف توجہ اور اپنی نمازوں کی حفاظت ہے اور اس کے بغیر ناممکن ہے کہ خدا تعالیٰ سے تعلق جوڑا جاسکے۔ یہی نمازوں کی حفاظت ہے جو آپ میں اور آپ کے بیوی بچوں میں اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنے کا باعث بنے گی۔ یہی ہے جو آپ کو احمدیت (۔) کی خوبیوں کو دوسروں تک پہنچانے اور اس کے بہترین پھل حاصل کرنے کا باعث بنے گی۔ اور یہی چیز ہے جس سے آپ کی دنیاوی ضروریات بھی خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کے مطابق پوری فرمائے گا۔ پس اپنی نمازوں میں باقاعدگی اختیار کریں اور اس کے مقابلے پر ہر چیز کو ہیچ سمجھیں، اور یہی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ ہر چیز سے زیادہ تمہارے دل میں میری یاد کی اہمیت ہونی چاہئے اور یہ تبھی ہوسکتا ہے جب تم ہمیشہ میرے احسانوں کو یاد کرتے رہو، میرے شکرگزار بندے بنے رہو۔ اور جب اس طرح شکرگزار بنو گے تو پھر سمجھا جائے گا کہ تمہاری نمازیں، تمہاری عبادتیں، میری رضا حاصل کرنے کے لئے ہیں۔ اپنی عبادت کا حکم دیتے ہوئے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔)(طٰہٰ: 15) یقیناً مَیں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس میری عبادت کر اور میرے ذکر کے لئے نماز کو قائم کر۔

پس یہ حکم بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت اور ذکر کرنے والوں کے لئے یہ ضروری قرار دیا ہے کہ وہ نماز قائم کرنے والے ہوں۔ نماز کو ان تمام لوازمات کے ساتھ ادا کرنے والے ہوں جو اس کا حق ہے اور جس کی تعلیم ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سنت قائم کرکے دی ہے کہ نماز باجماعت ادا کرنی ہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت میں نمازیں ادا کرنی ہیں۔ یہی چیزیں ہیں جو دین و دنیا کی حسنات لانے کا باعث بنیں گی۔ یہاں آ کر یہ نہ سمجھیں کہ آپ کے کام اور اس ملک کی جو مصروف زندگی ہے مجھے اس کے ساتھ اپنے آپ کو چلانے کے لئے نمازوں کو آگے پیچھے کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے، اس کے بغیر گزارا نہیں ہوسکتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں اللہ ہوں میری عبادت کرو۔ اور ہمیشہ پیش نظر رکھو کہ معبود صرف مَیں ہی ہوں۔ یہ دنیاوی مصروفیات اور مادی چیزیں اور دنیاوی کام تمہارے معبود نہیں ہیں۔ یہ میری وجہ سے ہی ہے جو تمہیں سب کچھ مل رہا ہے کیونکہ میں رب بھی ہوں۔ فرماتا ہے (۔)(مریم: 66) آسمانوں اور زمین کا وہ رب ہے اور اس کا بھی جو ان دونوں کے درمیان ہے۔ پس اس کی عبادت کر اور اس کی عبادت پر صبر سے قائم رہ۔ کیا تو اس کا کوئی ہم نام جانتا ہے۔

پس یاد رکھیں کہ رب اللہ تعالیٰ ہے جو تمام چیزوں کا مہیا کرنے والا ہے۔ ہر چیز کا وہ مالک ہے اور اسی سے ہمیں یہ نعمتیں مہیا ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایک دوسری جگہ فرماتا ہے کہ جس طرح دوسری مخلوق کو مہیا کرتا ہوں اسی طرح تمہیں بھی کرتا ہوں۔ پس صرف یہ نہ سمجھو کہ تمہارے زور بازو سے تمہیں یہ سب کچھ مہیا ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو تمہارے کاروبار میں جو بظاہر بڑے اچھے اور مفید فیصلے ہیں ان میں بھی بے برکتی پیدا کرسکتا ہے۔ اور یہ بھی اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو کرسکتا ہے اس کے لئے بہت آسان ہے کہ جس طرح دوسرے کیڑوں مکوڑوں اور جانوروں کو رزق مہیا کرتا ہے تمہیں بھی رزق مہیا کردے۔ دنیا میں آج ہزاروں لاکھوں لوگ اپنے کاروبار میں دیوالیہ ہو رہے ہیں۔ اگر صرف ان کی عقل ہی کام کررہی ہوتی تو یہ کاروبار کیوں دیوالیہ پن کا شکار ہو رہے ہوتے۔ پس ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا فضل مانگنا چاہئے۔ ایک احمدی کا کام یہ ہے کہ مستقل مزاجی سے اس کے فضل کو حاصل کرنے کے لئے اس کی عبادت کرتا رہے، اس کے آگے جھکا رہے اس کے حکموں پر عمل کرتا رہے۔ اور عبادت کے لئے جس طرح کہ مَیں نے پہلے بھی آیت کے حوالے سے بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری عبادت اور ذکر کے لئے نماز قائم کرو۔ پس اپنی نمازوں کی حفاظت کرنا ہر احمدی کا کام ہے۔ اور یہ ہمارے ہی فائدے کے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ کو نہ ہماری نمازوں کی ضرورت ہے اور نہ ہماری عبادتوں کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے (۔)(سورۃ الفرقان آیت :78) کہ ان سے کہہ دے کہ میرا رب تمہاری پرواہ ہی کیا کرتا ہے اگر تمہاری طرف سے دعا نہ ہو۔ یعنی یہ تمہاری دعا اور استغفار تمہارے فائدے کے لئے ہیں۔ نہیں کرو گے تو اللہ تعالیٰ کو بھی تمہاری کوئی پرواہ نہیں۔

پس ایک احمدی کے لئے اس طرف بہت زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔ ورنہ احمدی ہونے کے بعد دعاؤں سے بے رغبتی اور نمازوں سے لاپرواہی حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث نہیں بنا سکتی۔ جلسہ پر آنے والوں کے لئے بھی اور ویسے بھی حضرت مسیح موعود نے بہت دعائیں کی ہیں۔ ان سے اگر حصہ لینا ہے اور ان کا وارث بننا ہے تو ہمیں اپنی روحانی ترقی کی طرف بھی توجہ دینی ہو گی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''انسان کی پیدائش کی اصل غرض تو عبادت الٰہی ہے۔ لیکن اگر وہ اپنی فطرت کو خارجی اسباب اور بیرونی تعلقات سے تبدیل کرکے بیکار کرلیتا ہے''۔ یعنی فطرت جو اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے جس مقصد کے لئے پیدا کیا ہے اس کو دنیاداری کے دھندوں میں ڈال دیتا ہے، دوسری مصروفیات میں مشغول ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حق کو ادا کرنے کی طرف توجہ نہیں کرتا۔ دوسری چیزیں اس کے لئے زیادہ فوقیت رکھتی ہیں۔ فرمایا: ''بیرونی تعلقات سے تبدیل کرکے بیکار کرلیتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کی پرواہ نہیں کرتا۔ اسی کی طرف یہ آیت اشارہ کرتی ہے کہ (۔)

فرمایا کہ مَیں نے ایک بار پہلے بھی بیان کیا تھا کہ مَیں نے ایک رؤیا میں دیکھا کہ میں ایک جنگل میں کھڑا ہوں، شرقاً غرباً اس میں ایک بڑی نالی چلی گئی ہے۔ اس نالی پر بھیڑیں لٹائی ہوئی ہیں اور ہر ایک قصاب جو ہر ایک بھیڑ پر مسلط ہے کے ہاتھ میں چھری ہے جو انہوں نے ان کی گردن پر رکھی ہوئی ہے اور آسمان کی طرف منہ کیا ہوا ہے۔ میں ان کے پاس ٹہل رہا ہوں۔ میں نے یہ نظارہ دیکھ کر سمجھا کہ یہ آسمانی حکم کے منتظر ہیں تو میں نے یہی آیت پڑھی (۔)(سورۃ الفرقان آیت :78) یہ سنتے ہی ان قصابوں نے فی الفور چھریاں چلا دیں۔'' یعنی ان بھیڑوں کی گردنوں پر پھیر دیں'' اور یہ کہا کہ تم ہو کیا؟ آخر گوہ کھانے والی بھیڑیں ہی ہو۔ غرض خدا تعالیٰ متقی کی زندگی کی پرواہ کرتا ہے اور اس کی بقا کو عزیز رکھتا ہے اور جو اس کی مرضی کے برخلاف چلے وہ اس کی پرواہ نہیں کرتا اور اس کو جہنم میں ڈالتا ہے۔ اس لئے ہر ایک کو لازم ہے کہ اپنے نفس کو شیطان کی غلامی سے باہر کرے۔ جیسے کلوروفام نیند لاتا ہے اسی طرح پر شیطان انسان کو تباہ کرتا ہے اور اسے غفلت کی نیند سلاتا ہے اور اسی میں اس کو ہلاک کردیتا ہے۔

(الحکم جلد 5 نمبر 30 مورخہ 17 /اگست 1901ء صفحہ 1)

پس یہ بہت بڑا انذار ہے۔ انسان جوں جوں دنیاوی دھندوں میں پڑتا ہے اللہ کی عبادت سے غافل ہوتا جاتا ہے سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل شامل حال ہو۔ پس ہر لمحہ، ہر وقت ایک احمدی کو، اس فضل کو سمیٹنے کی فکر میں لگے رہنا چاہئے۔ اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ سب سے بڑا ذریعہ نماز ہے جو خالص ہو کر اس کے حضور ادا کی جائے۔ پس اپنی عبادتوں کی طرف خاص توجہ دیں اور اپنی نمازوں کی حفاظت کریں تا کہ خدا تعالیٰ آپ کی اور آپ کی نسلوں کی حفاظت فرمائے۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز کو چھوڑنا انسان کو شرک اور کفر کے قریب کردیتا ہے۔ پہلے جو مَیں نے بیان کیا تھا کہ صحابہ نماز ترک کرنے کو کفر کے برابر سمجھتے تھے وہ اس لئے کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تربیت پا کر نمازوں کی اہمیت کو سمجھا تھا۔ پس یہاں مزید ڈرایا ہے کہ نمازیں چھوڑنا صرف دین سے انکاری ہونا ہی نہیں ہے بلکہ نمازوں کو چھوڑنے والا شرک کی طرف بڑھ رہا ہوتا ہے۔ اور جتنا زیادہ ہم دنیاوی دھندوں کی طرف بڑھتے جائیں گے اور نمازوں کی پرواہ نہ کریں گے، نمازوں میں بے احتیاطی کا رجحان بڑھتا چلا

جائے گا جو کہ آخرکار شرک کرنے والوں کی صف میں لا کھڑا کرے گا۔

پھر بچوں کو نمازوں کی عادت ڈالنے کے بارے میں حکم ہے۔ اکثر کو یہ حکم یاد بھی ہوگا، سنتے بھی رہتے ہیں، لیکن عمل کی طرف بہت کم توجہ ہے۔ ماں اور باپ دونوں کی ذمہ داری ہے کہ بچوں کو نمازیں پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ صرف فرض پورا کرنے کے لئے عادت نہ ڈالیں بلکہ ان کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت راسخ کر دیں تاکہ وہ یہ سمجھ کر نماز پڑھنے والے ہوں کہ یہ ہمارے فائدے کے لئے ہے اور اللہ تعالیٰ سے تعلق ہی ہماری دنیا و آخرت کی بقا ہے اور یہ اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک آپ والدین خود بھی اللہ تعالیٰ سے خالص تعلق نہ جوڑیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سات سال کی عمر کے بچے کو نماز پڑھنے کی تلقین کرنے کی تاکید فرمائی ہے اور فرمایا کہ جب بچے دس سال کے ہو جائیں تو نماز نہ پڑھنے پر سختی کرو اور فرمایا اس عمر میں بچوں کو اکٹھے ایک بستر پر بھی نہ سلاؤ۔ تو نماز نہ پڑھنے پر سختی آپ لوگ اس وقت کر سکتے ہیں جب کہ خود آپ کے عمل ہی ایسے ہوں جو بچوں کے لئے نمونہ ہوں۔ نمازیں اللہ تعالیٰ کے لئے پڑھی جانے والی ہوں نہ کہ دنیاوی اغراض کے لئے۔ اور جب اس طرح نمازیں پڑھی جائیں گی تو وہ جہاں آپ کو اور آپ کے بچوں کو اللہ کا قرب دلانے والی ہوں گی اور دنیا و آخرت سنوارنے والی ہوں گی وہاں معاشرے میں بھی اس پاک تبدیلی کا اثر نظر آئے گا۔ آپ کے دلوں کے کینے اور بغض بھی نکلیں گے۔ اور اس طرح سے ہر ایک کو جماعت کے وقار کو اونچا کرنے کی بھی فکر رہے گی۔ معاشرے میں بھی نیک اثر قائم ہوگا۔ جن لوگوں نے یہاں جاپانی عورتوں سے شادیاں کی ہوئی ہیں ان کے خاندانوں میں بھی احمدیت کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملے گی جیسا کہ مَیں پہلے بھی کہہ چکا ہوں۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ اس کے نیک اثر بھی قائم ہوں گے۔

پھر اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے لئے اپنے نفس کو پاک کرنے کے لئے اپنی نسلوں کی بقا کے لئے نمازوں کے ساتھ مالی قربانی کرنے کا بھی حکم ہے۔ فرماتا ہے (۔) (التغابن: 17) کہ اپنے مال اس راہ میں خرچ کرتے رہو یہ تمہاری جانوں کے لئے بہتر رہے گا۔ اسی طرح اور بے شمار جگہ اللہ تعالیٰ نے نمازوں کے حکم کے ساتھ مالی قربانیوں کا ذکر فرمایا ہے۔ اور آج کل کے زمانے میں جب انسان کی اپنی ضروریات بھی بڑھ گئی ہیں۔ قسم ہا قسم کی ایجادات کی وجہ سے انسانی ترجیحات اور خواہشات بھی مختلف ہو چکی ہیں۔ ان حالات میں مالی قربانیاں یقیناً بہت اہمیت کی حامل ہیں اور حضرت مسیح موعود کے زمانے کے ساتھ مالی قربانیوں کی اس زمانے میں ویسے بھی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ یقیناً یہ نفسوں کو پاک کرنے کا ذریعہ ہے اس لئے اس طرف بھی توجہ دیں۔ یہ قربانیاں آپ کی اور آپ کی نسلوں کی دنیا و آخرت سنوارنے کی ضمانت ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے متعدد جگہ مختلف پیرایوں میں اس کا ذکر فرمایا ہے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی مختلف جگہوں پر مالی قربانی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ ایک سوال کرنے والے کے یہ پوچھنے پر کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت میں لے جائے اور آگ سے دور کر دے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور نمبر دو یہ کہ نماز پڑھ اور زکوٰۃ دے اور صلہ رحمی کر۔ یعنی رشتہ داروں سے بھی حسن سلوک کرو۔

عبادت اور نماز کے بارے میں مَیں نے پہلے کچھ تھوڑی سی تفصیل بتائی ہے۔ پھر اس کے بعد زکوٰۃ کا حکم آتا ہے۔ یہ جو زکوٰۃ ہے یہ مالی قربانی ہے۔ ایک تو جن پر زکوٰۃ واجب ہے، اصل تعریف کے لحاظ سے جو زکوٰۃ کی ہے۔ ان کو زکوٰۃ دینی چاہئے دوسرے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بھی ہوتا رہا ہے زکوٰۃ کے علاوہ بھی ضرورت پڑنے پر آپ مالی تحریک فرمایا کرتے تھے اور اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق صحابہ مالی قربانیاں کیا کرتے تھے تو اس زمانے میں بھی اسی سنت کے مطابق حضرت مسیح موعود نے اپنی بیعت میں آنے والوں کے لئے لازمی قرار دیا ہے کہ باقاعدگی سے مالی قربانی کریں اور چندے دیں۔ اور پھر بعد میں خلفاء نے اس کو باقاعدہ معین نظام کی شکل دے دی۔

پس ہمیشہ ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے کہ مالی قربانی اس کے اپنے فائدے کے لئے ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (البقرہ۔ 196) اور اللہ کے راستے میں جان مال خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ پس اس زمانے میں جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ ترجیحات بدل گئی ہیں یا بدل رہی ہیں۔ جانی اور مالی قربانیوں کی بہت اہمیت ہے۔

پس آپ میں سے ہر ایک کو اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ یہاں آکر اللہ تعالیٰ نے جو آپ کے، بہت سوں کے حالات میں بہتری پیدا کی ہے اس کے شکرانے کے طور پر اپنی مالی قربانیوں کے جائزے لیں۔ نظام نے جو شرح مقرر کی ہے کیا آپ اس کے مطابق چندے دے رہے ہیں؟ یہ چندہ تبھی نفسوں کو پاک کرنے کے ذریعہ بنے گا اور اس حدیث کے مطابق جنت میں لے جانے کا ذریعہ تبھی بنے گا جب خالصتاً اللہ تعالیٰ کی خاطر قربانی کے جذبے سے دیا جائے گا۔ جب خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والی قربانیاں دی جائیں گی۔ اگر آمد چھپا کر ادائیگیاں کر رہے ہیں، چندے دے رہے ہیں تو یہ اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دینے کی کوشش ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کو دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔ وہ انسان کے دل کے نہاں در نہاں انتہائی گہرے گہرے جو خانے ہیں ان کو بھی جانتا ہے۔ اگر حالات کی مجبوری کی وجہ سے پوری شرح سے چندہ نہیں دے سکتے تو صاف اور سیدھی بات کریں کہ گو میری آمد تو زیادہ ہے لیکن بعض مجبوریوں کی وجہ سے میں پوری شرح سے چندہ نہیں دے سکتا۔ اور اس بارے میں کئی دفعہ میں کہہ چکا ہوں کہ جو کوئی بھی مجھے لکھے گا بغیر تحقیق کے اس کو کم شرح سے چندہ دینے کی اجازت مل جائے گی جس شرح سے بھی وہ چندہ دینا پسند کرتا ہے۔ لیکن یہ کہہ کر کہ میری آمد ہی اتنی ہے جس پر میں چندہ دے رہا ہوں جبکہ آمد زیادہ ہو تو ایک گناہ تو کم چندہ دے کر کر رہے ہیں اور اس سے بڑا گناہ جھوٹ بول کر۔ اور جھوٹ کو اللہ تعالیٰ نے شرک کے برابر قرار دیا ہے۔ پس نمازیں بھی اور دوسری نیکیاں بھی تب ہی فائدہ دیتی ہیں جب وہ خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر اور اس کے تمام حکموں پر چلتے ہوئے کی جائیں اور یہی چیزیں ہیں جو آپ کو دین و دنیا کی نعمتوں کا وارث بنائیں گی۔ نسلوں کی حفاظت کریں گی۔ آپ کے اندر ان پاک تبدیلیوں کی وجہ سے آپ کو دعوت الی اللہ کے کام میں مدد دیں گی۔ اس کے بہتر نتائج اور ثمرات حاصل ہوں گے۔ پس اس ذمہ داری کو بھی اللہ تعالیٰ کا ایک اہم حکم سمجھتے ہوئے ادا کریں اور اپنی عبادتوں کے ساتھ ساتھ اپنی مالی قربانیوں کے بھی معیار بڑھائیں۔ یہی باتیں ہیں جو آپ میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کا باعث بنیں گی اور اس ذریعہ سے آپ کے عملی نمونے قائم ہوں گے۔ اور یہ عملی نمونے جیسا کہ میں نے کہا (۔) میدان کھولیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو یہ معیار حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

یہ حدیث جو مَیں نے پڑھی تھی اس میں ایک نصیحت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمائی کہ صلہ رحمی کرو یعنی اپنے قریبیوں سے، رحمی رشتہ داروں سے نیک اور اچھا سلوک کرو۔ ان رحمی رشتہ داروں میں میاں بیوی کے ایک دوسرے کے رحمی رشتہ دار بھی شامل ہیں ان کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ ان سے بھی نیک سلوک کرنا چاہئے۔ پس اس لحاظ سے بھی ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھیں۔ خاص طور پر جن لوگوں نے یہاں شادیاں کی ہوئی ہیں وہ اس بات کو خاص اہمیت دیں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا تھا کہ ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھنے سے، اپنے عملی نمونے قائم کرنے سے (۔) کے میدان بھی وسیع ہوں گے اور آپ کا آپس میں محبت و پیار بھی بڑھے گا اور نئی نسلوں کی تربیت بھی صحیح طرح ہو سکے گی۔ پس جیسا کہ مَیں نے شروع میں کہا تھا کہ احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے ہر ایک کو ہر لحاظ سے اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور انشاء اللہ تعالیٰ ہر ایک کی اصلاح کی جو یہ کوشش ہوگی اللہ کے فضل سے بہتر نتائج لائے گی۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”بیان میں جب تک روحانیت اور تقویٰ وطہارت اور سچا جوش نہ ہو اس کا کچھ نیک نتیجہ مرتب نہیں ہوتا ہے۔ وہ بیان جو کہ بغیر روحانیت اور خلوص کے ہے وہ اس پرنالے کے پانی کی مانند ہے جو موقع بے موقع جوش سے پڑا جاتا ہے اور جس پر پڑتا ہے اسے بجائے پاک و صاف کرنے کے پلید کر دیتا ہے۔ انسان کو پہلے اپنی اصلاح کرنی چاہئے پھر دوسروں کی اصلاح کی طرف متوجہ ہونا

چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے(۔) (المائدۃ: 106) یعنی اے مومنو! پہلے اپنی جان کی فکر کرو۔ اگر تم اپنے وجود کو مفید ثابت کرنا چاہو تو پہلے خود پاکیزہ وجود بن جاؤ۔ ایسا نہ ہو کہ باتیں ہی باتیں ہوں اور عملی زندگی میں ان کا کچھ اثر دکھائی نہ دے۔ ایسے شخص کی مثال اس طرح سے ہے کہ کوئی شخص ہے جو سخت تاریکی میں بیٹھا ہے اب اگر یہ بھی تاریکی ہی لے گیا تو سوائے اس کے کہ کسی پر گر پڑے اور کیا ہوگا۔ اسے چراغ بن کر جانا چاہئے تا کہ اس کے ذریعہ سے دوسرے روشنی پائیں"۔

(البدر جلد 7 نمبر 19-20 مورخہ 24 رمئی 1908ء صفحہ 3)

تو یہ ہیں حضرت مسیح موعود کی ہم سے توقعات کہ اندھیرے میں بیٹھے ہوؤں کو روشنی دکھائیں، نہ کہ خود بھی اس تاریکی میں چلے جائیں اور خود بھی ٹھوکریں کھاتے پھریں۔ اور یہ روشنی کس طرح حاصل ہوگی یہ سب کچھ روحانیت میں ترقی کئے بغیر ممکن نہیں۔ اور روحانیت کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنا اور اس کے حکموں پر عمل کرنا ضروری ہے۔ پس ہر ایک اس طرف سنجیدگی سے توجہ دے اور اپنے اندر تبدیلیوں کے ساتھ احمدیت یعنی حقیقی (۔) کے پیغام کو اس ملک کے ہر گھر میں پہنچانے کی کوشش کرے۔

اللہ تعالیٰ سب کو حقیقی معنوں میں اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکموں پر چلنے اور حضرت مسیح موعود کی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا کہ ہم میں سے ہر ایک ان دعاؤں کا وارث بن جائے جو حضرت مسیح موعود نے اپنے ماننے والوں کے لئے کی ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: مَیں تو بہت دعا کرتا ہوں کہ میری سب جماعت ان لوگوں میں ہو جائے جو خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور نماز پر قائم رہتے ہیں اور رات کو اٹھ کر زمین پر گرتے ہیں اور روتے ہیں اور خدا کے فرائض کو ضائع نہیں کرتے۔ اور بخیل اور مُمسک اور غافل اور دنیا کے کیڑے نہیں ہیں۔ اور مَیں امید رکھتا ہوں کہ یہ میری دعائیں خدا قبول کرے گا اور مجھے دکھائے گا کہ اپنے پیچھے مَیں ایسے لوگوں کو چھوڑتا ہوں"۔

(تبلیغ رسالت جلد دہم)

خدا کرے کہ ہم میں سے ہر ایک حضرت مسیح موعود کی اس خواہش اور دعا سے حصہ پانے والا ہو۔ اور اگر کوئی کمزوریاں اور کمیاں ہیں تو اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے، اللہ تعالیٰ ہمیں دور کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کے جو یہاں دو دن ہیں جن میں آپ اکٹھے ہو رہے ہیں، یہ خاص طور پر دعاؤں میں گزاریں اور اللہ سے بہت مدد مانگیں تا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے نفسوں کو پاک کرنے کے ساتھ ساتھ (۔) کے خوبصورت پیغام کو بھی اس علاقے میں پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے درمیان میں فرمایا کہ: نماز جمعہ اور عصر کے بعد مَیں دو جنازے غائب پڑھاؤں گا۔ ایک جنازہ غائب ہے ایک شہید کا۔ دو دن ہوئے سانگھڑ کے ہمارے ایک احمدی ڈاکٹر مجیب الرحمٰن پاشا صاحب اپنے کلینک کے باہر کھڑے تھے کہ انہیں نامعلوم افراد نے آ کے فائر کر کے شہید کر دیا (۔)۔ کوئی موٹر سائیکل پر آیا۔ اس نے منہ ڈھانکا ہوا تھا۔ فائر کر کے دوڑ گیا۔ سر پر زخم آیا جس وجہ سے ڈاکٹر صاحب جانبر نہ ہو سکے۔ تو ایک تو ان کی نماز جنازہ ہے۔ آپ بڑے کم گو اور خدمت کرنے والے اور چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔

دوسرا جنازہ غائب جو مَیں کسی وجہ سے پڑھا نہیں سکا ہوں۔ چند مہینے پہلے میری ممانی صاحبزادی محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی وفات ہوئی تھی۔ آپ حضرت نواب محمد علی خان صاحب اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی بیٹی تھیں۔ مختلف جگہوں پر لجنہ میں ان کو خدمات کی توفیق ملی۔ بڑی ملنسار خاتون تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے بھی مغفرت کا سلوک فرمائے۔ ان دونوں کے جنازہ غائب ہوں گے۔

☆☆☆

مشعل راہ

دین کی خاطر بے مثال قربانی

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع نے اللہ تعالیٰ کے دین کی خاطر ماں باپ کی ایسے ایسے رنگ میں قربانی کی ہے۔ کہ انسان ان واقعات کو پڑھ کر بغیر اس کے کہ اس کے جذبات قابو سے نکل جائیں نہیں رہ سکتا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کا ہی واقعہ ہے ایک نوجوان جو بارہ تیرہ سال کا تھا اسلام میں داخل ہوا۔ اس کی ماں نے اسے تکلیفیں دیں۔ برتن الگ کر دیئے۔ کھانا الگ کر دیا اور گھر کے افراد سے کہہ دیا۔ کہ کوئی اسے چھوئے نہیں۔ اور اس کی چیزوں کو ہاتھ تک نہ لگائے اس کے علاوہ اس پر سختی بھی کی جاتی۔ اور اسے مارا پیٹا جاتا۔ اور سالہا سال یہی حالت رہی یہاں تک کہ ہجرت حبشہ کا زمانہ آ گیا۔ اور وہ مکہ سے ہجرت کر کے حبشہ چلا گیا۔ وہاں ایک لمبا عرصہ رہنے کے بعد وہ پھر مکہ میں واپس آیا۔ اور کئی سال کے بعد وہ اپنے ماں باپ کے گھر گیا اس نے سمجھا کہ اب ان کا غصہ دور ہو چکا ہوگا اور ماں کی ممتا اور باپ کی محبت جوش میں آئی ہوئی ہوگی۔ آجکل سفر کی سہولتیں ہیں اور ریل گاڑیوں کی آمد ورفت اور ڈاک کی وجہ سے بُعدِ مسافت کا زیادہ احساس نہیں ہوتا۔ مگر آج بھی جن کے بچے لاہور یا دہلی میں عید منا رہے ہیں ان کی ماؤں کے دلوں میں بار بار یہ خیال آتا ہوگا کہ نہ معلوم ہمارا بچہ کس حال میں ہے۔ لیکن وہ زمانہ ایسا تھا۔ کہ جب کوئی دور چلا جاتا تھا تو سالہا سال تک اس کا پتہ نہیں چلتا تھا۔ ایسی صورت میں ماں باپ کی جو قلبی کیفیات ہوتی ہوں گی۔ ان کا آسانی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ وہ خود کہتے ہیں کہ میں جب گھر میں داخل ہوا تو میری ماں بیتاب ہو کر مجھ سے چمٹ گئی اور رونے لگی۔ اس نوجوان کو بھی رونا آ گیا۔ اور اس نے سمجھا کہ شاید میں اب اس گھر میں رہ سکوں گا۔ لیکن اس کی ماں بھی کفر میں بڑی پختہ تھی۔ اور وہ اگر اسلام پر مضبوطی سے قائم تھا تو اس کی ماں کفر کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں تھی۔ تھوڑی دیر کے بعد اس کی ماں اسے کہنے لگی۔ کہ بچے اب تو تجھے سمجھ آ گئی ہوگی۔ کہ تو نے کیسا دین اختیار کیا ہے۔ دیکھ تجھے ماں باپ چھوڑنے پڑے اپنے عزیز اور رشتہ دار چھوڑنے پڑے اور پھر کیسی کیسی تکلیفیں ہیں جو تو نے اٹھائیں۔ اب بھی تو ہم میں آ کر مل جا۔ اور یاد رکھ کہ ہم اس صورت میں تجھ کو اپنے گھر میں رہنے کی اجازت دے سکتے ہیں کہ تو پھر ہم میں شامل ہو جائے۔ اور اسلام کو ترک کر دے۔ اس نے سمجھا کہ اثر ڈالنے کا یہی موقعہ ہے اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ مگر وہ نوجوان بھی کم ایمان والا نہیں تھا۔ یہ سن کر اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اور اس نے کہا ماں اگر تمہاری یہی شرط ہے کہ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑ دوں تو یہ شرط میں کبھی تسلیم نہیں کر سکتا۔ یہ میری تم سے آخری ملاقات ہے اس کے بعد میں اب اس گھر میں نہیں آؤں گا چنانچہ پھر عمر بھر اس صحابی نے اپنی ماں کی شکل نہیں دیکھی۔

(خطبات محمود جلد دوم ص 249)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

عوام نے بجٹ کا خیر مقدم کیا وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ عوام نے بجٹ کا خیر مقدم کیا ہے۔ اپوزیشن تنقید برائے تنقید کر رہی ہے۔ بجٹ میں غریبوں کی بجائے امیروں پر ٹیکس لگایا گیا ہے۔ چینی کی قیمت نیچے آئے گی۔ پرائس مجسٹریٹ حکومت کے مقرر کردہ نرخوں کو یقینی بنائیں گے۔ ملک میں اشیاء ضروریہ خصوصاً دالوں کی قیمتوں میں 10 سے 15 فیصد کمی ہوئی ہے۔ چینی کا وافر سٹاک موجود ہے۔ ناجائز منافع خوروں کے خلاف سخت اقدامات کرینگے۔ بروقت اقدامات سے سیمنٹ کی پوری 100 روپے سستی ہوئی۔ تمام توجہ عوام کی بہتری پر مرکوز ہے۔ پالیسیوں کا تسلسل جاری رکھا جائے گا۔ آسیان کی طرح پاکستان میں بھی اس کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔

عالمی معیار کا کینسر ہسپتال وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ حکومت صحت کے شعبے کی مضبوطی اور معاشرہ کے تمام طبقات کو صحت کی جدید اور معیاری سہولتوں کی فراہمی پر خطیر رقم خرچ کر رہی ہے لاہور میں عالمی معیار کا کینسر ہسپتال بنایا جائے گا جس میں غریبوں کا مفت علاج ہوگا۔ ہسپتال کیلئے عالمی ماہرین کی خدمات حاصل کرینگے۔ ارجنٹائن کی طرف سے پنجاب کے ہسپتالوں کیلئے 70 کروڑ روپے کی ادویہ عطیہ ملیں گی۔

یوٹیلٹی سٹورز اقتصادی امور کیلئے وزیر اعظم کے مشیر ڈاکٹر سلمان شاہ نے کہا ہے کہ مارکیٹ میں مقابلے کا رجحان پیدا کرنے اور اجارہ داری کے خاتمہ کیلئے یوٹیلٹی سٹورز کا دائرہ کار کونسلوں تک بڑھایا جائے گا۔ بجٹ میں ریکارڈ پیکج دیئے گئے ہیں۔ ہر کوئی مراعات کا مطالبہ کرتا ہے۔ ٹیکس دینے کو کوئی تیار نہیں۔ پیداواری لاگت کم کرنے کیلئے 2015ء تک بڑے ڈیم ہر صورت بنانے ہونگے۔

افغانستان میں 4 پاکستانی ملازم قتل

افغانستان میں بھارتی تعمیراتی کمپنی میں کام کرنے والے چار پاکستانی ملازمین کو قتل کر دیا گیا۔ چاروں ہلمند میں اپنے دفتر کی طرف جا رہے تھے کہ مسلح افراد نے ان کی گاڑی رکوا کر فائرنگ کر دی۔ حملہ آور ساڑھے چار لاکھ روپے اور گاڑی لے کر فرار ہو گئے۔ مقتولین کا تعلق لورالائی کے گاؤں سے ہے۔ افغان حکام نے لاشیں ورثاء کے سپرد کر دیں۔

30 امریکی و افغان فوجی ہلاک طالبان نے دعویٰ کیا ہے کہ 30 امریکی اور افغان فوجیوں کو ہلاک کر دیا گیا ہے جبکہ 6 طالبان شہید ہوئے ہیں۔ اتحادیوں کے ترجمان کے مطابق 7 طالبان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

عراق میں 25 ہلاک عراق کے جنوبی شہر عمارہ میں مہدی ملیشیا اور برطانوی فوج میں جھڑپوں کے دوران اور بم دھماکوں میں 25۔افراد ہلاک ہو گئے ہیں مقتدیٰ الصدر کے حامیوں نے راکٹ حملے میں فوجی گاڑی تباہ کر دی۔ جس میں برطانوی فوجی سمیت 15۔ افراد زخمی ہو گئے۔

ورلڈ کپ فٹ بال اٹھارہویں ورلڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ کے تیسرے دن کے پہلے میچ میں ہالینڈ نے سربیا کو شکست دے دی۔ دوسرے میچ میں میکسیکو نے ایران کو ایک کے مقابلے میں تین گول سے ہرا دیا۔

حادثہ میں موت پر دیت کے برابر معاوضہ

پاکستان لاء اینڈ جسٹس کمیشن نے حادثہ میں موت پر دیت کے برابر معاوضہ دیئے جانے کی منظوری دی ہے۔ کمیشن نے بینکوں کی جانب سے اکاؤنٹس میں 5 ہزار سے کم رقم پر سروس چارجز، کھاتہ بند کرنے اور رقم مہیا کرنے کا بھی نوٹس لیا ہے۔ لوگوں کو تجارتی بینکوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جا سکتا۔ بینک کھاتہ داروں کو منافع میں حصہ دیں۔ بغیر لائسنس ڈرائیونگ پر ایک ہزار روپے بغیر انشورنس ڈرائیونگ پر 5 ہزار روپے۔ دوران ڈرائیونگ موبائل فون، ٹی وی یا کمپیوٹر گیم کھیلنے پر 2 ہزار روپے جرمانہ کیا جائے گا۔ تیز رفتاری اور خطرناک ڈرائیونگ پر بھی جرمانے بڑھا دیئے گئے ہیں۔ لاء اینڈ جسٹس کمیشن کا اجلاس کمیشن کے چیئرمین اور سپریم کورٹ کے چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کے زیر صدارت کوئٹہ میں ہوا۔

پاک چین دوستی صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ چین پاک دوستی وقت کے ساتھ ساتھ مزید مستحکم ہو گی۔ تعلقات میں مثبت پیشرفت جاری ہے۔ پاکستان چین سے مزید دو ایٹمی پاور پلانٹ خریدے گا۔

کالا باغ اور بڑے ڈیموں کی تعمیر عالمی وایشیائی بینک کالا باغ سمیت بڑے ڈیموں کی تعمیر کیلئے 40۔ارب ڈالر دینے پر رضا مند ہو گیا ہے۔ عالمی مالیاتی اداروں سے قرضوں کے حصول کیلئے قواعد و ضوابط طے کئے جا رہے ہیں۔ بینک پاکستان کو جلد قرضے دینے کا اعلان کرینگے۔ حکومت دو سالوں کے اندر کالا باغ، بھاشا اور دیگر بڑے ڈیم تعمیر کرنا چاہتی ہے۔

سپوکن انگلش کلاسز

۞ وقف نو لینگوئج انسٹی ٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ دارالرحمت وسطی ربوہ میں مختلف امتحانات سے فارغ ہونے والی واقفات نو بچیوں کے لئے سپوکن انگلش کلاسز شروع کی جا رہی ہیں۔ دلچسپی رکھنے والی واقفات نو و دیگر بچیاں مورخہ 14 جون بوقت 6:00 بجے سہ پہر بیت النصرت رحمت وسطی سے ملحقہ وقف نو لینگوئج انسٹی ٹیوٹ میں تشریف لے آئیں۔ قلم ہمراہ لائیں داخلہ کے لئے ایک مختصر تحریری ٹیسٹ ہوگا۔

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹی ٹیوٹ، لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

الیکسی کیرل

(1873ء تا 1944ء)

کیرل ستے فوئے لیلواں کے مقام پر پیدا ہوا تھا۔ وہ ریشم کے سوداگر کا بیٹا تھا لیکن ڈاکٹر بننے کے خیالی پلاؤ پکاتا رہتا تھا۔ اپنے مقصد کے حصول کے لئے چھوٹے الیکسی نے خود اپنی ایسی مکمل تربیت کی کہ اس عمر کے لڑکے میں ملنا تقریباً ناممکن ہے۔ وہ معمولی کاغذ پر بہت باریک سوئی اور نازک دھاگے سے اس طرح ٹانکے لگانے کی مشق کرتا تھا کہ ٹانکے بالکل نظر نہ آئیں۔ پڑھائی میں بھی اس نے اسی طرح دل و جان سے محنت کی یہاں تک کہ وہ اپنی جماعت کا سب سے لائق طالب علم بن گیا۔

لنڈ برگ کی کیرل سے کسی محفل میں ملاقات ہوئی تھی اور اس نے خود ہی کیرل کو سائنس میں اپنی دلچسپی کے بارے میں بتایا تھا۔ کیرل نے اس کی اس گہری دلچسپی سے متاثر ہو کر اس کو اپنی تجربہ گاہ میں کام کرنے کی دعوت دی اور اس شرمیلے ہوا باز کے کام کرنے کے لئے جگہ بھی تفویض کر دی۔ اس کے بعد لنڈ برگ کو اپنی مصروفیات سے جب بھی تھوڑا بہت وقت ملتا تھا، وہ تیر کی طرح تجربہ گاہ میں جا پہنچتا تھا۔

1938ء میں دونوں دوستوں نے مل کر ایک کتاب شائع کی جس کا عنوان تھا ''اعضا کی پرورش''۔ اس کتاب میں انہوں نے ایک ''چھڑکاؤ کرنے والے پمپ'' کا ذکر کیا جو انہوں نے کئی سال قبل ترتیب دیا تھا۔ اس پمپ سے ان کا مقصود مصنوعی دل تھا۔ یہ پمپ جراثیم سے پاک تھا اور اس کے دو کام تھے۔ ایک تو اعضا کو اس محلول میں زندہ رکھنا اور دوسرے محلول کے مشمولات کو اس طرح تبدیل کرتے رہنا کہ ان اعضا کی امکانی استثنائی خصوصیات پنپ سکیں اور اس طرح ان کا بآسانی مطالعہ کیا جا سکے۔ انسانی جسم کے نظام ترسیل کی طرح یہ پمپ بھی چاروں طرف سے بند تھا۔ اس کے تمام روزنوں کو روئی اور سیمنٹ کے ذریعے اس طرح پاٹ دیا گیا تھا کہ اس پمپ کو باقی آلے سے جوڑنے کے بعد ہوا داخل نہ ہو سکے۔ یہ تمام مشین ایک انکوبیٹر کے اندر بند تھی جو پمپ کا درجہ حرارت جسم کے درجہ حرارت کی سطح پر برقرار رکھتا تھا۔ ''حرکت قلب'' گیس کے دباؤ کے ذریعے پیدا کی جاتی تھی۔ ہوا کو دبا کر ایک جگہ اکٹھا کیا جاتا تھا اور پھر ایک گردش کرتے ہوئے والو کے ذریعے یہ دباؤ یکساں وقفوں سے خارج کیا جاتا تھا۔

ڈاکٹر کیرل کے بعض عمرانی تصورات پر شدید نکتہ چینی کی جاتی ہے۔ اس کی 1935ء کی سب سے زیادہ بکنے والی کتاب ''آدمی جو نا معلوم ہے'' میں جو فلسفہ پیش کیا گیا ہے وہ بہت سوں کے لئے پریشان کن ہے۔ اس نے یہ تجویز پیش کی کہ دنیا کی بہبود کی خاطر اس پر ایک ''اعلیٰ کونسل'' کی حکومت ہونا چاہئے۔ کونسل کے ارکان جو غیر معمولی صلاحیتوں کے مالک لوگوں کے ایک گروپ پر مشتمل ہوں گے، ایک ''فکری مرکز'' پر جمع ہوا کریں گے جہاں سیاسی رہنما آ کر ان سے مشورہ کیا کریں گے۔ وہ برتر ہستیاں جو کونسل میں شامل ہوں گی، اپنی کل زندگی نفسیاتی، عضویاتی اور اقتصادی عوامل کے لئے وقف کر دیں گی۔ یہ ناقابل عمل تجویز آج یہودیوں کے پروٹوکول کی بنیاد بن چکی ہے۔

فری کوچنگ کلاس

۞ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 17 جون 2006ء سے کلاس ششم تا دہم فری کوچنگ کلاس کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ اس میں ششم تا ہشتم کے لئے سائنس، حساب اور انگلش کے مضامین جبکہ نہم اور دہم کیلئے سائنس کے مضامین اور انگلش پڑھائی جائے گی۔ کلاس کا میڈیم اردو ہوگا۔ طلباء سے درخواست ہے کہ وہ مورخہ 14 جون 2006ء تک دفتر خدام الاحمدیہ مقامی میں تشریف لا کر اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ اوقات رجسٹریشن صبح 9:00 تا 1:00 بجے اور رات کو بعد نماز مغرب تا 9:30 بجے ہوگی۔ یہ کلاس نصرت جہاں اکیڈمی واقع بیت اقصیٰ میں ہوگی۔ والدین سے التماس ہے کہ وہ اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں اور اپنے بچوں کو زیادہ سے زیادہ کلاس میں شامل کروائیں۔ (مہتمم مقامی)

ہیپا ٹائٹس بی سے بچاؤ کی ویکسین

۞ 14 جون 2006ء کو ہیپا ٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسین فضل عمر ہسپتال میں لگائی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ پچھلے سال جون 2005ء میں لگائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز بھی لگائی جا رہی ہے۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ ضرورت مند احباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم پروفیسر (ر) محمد رشید طارق صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے عزیز مکرم امین ہاشمی صاحب شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم ذکاء اللہ قریشی صاحب کی اہلیہ محترمہ شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھتیجے مکرم منصور احمد شمس صاحب بالٹی مور میری لینڈ امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 8 جون 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت قاسم احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد راشد شمس صاحب باسٹن امریکہ ابن مکرم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر ربوہ کا پوتا اور مکرم خواجہ ناصر احمد صاحب آف وزیر آباد حال لندن کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

گمشدہ پنشن بک

ایک دوست کی پنشن بک بازار میں کہیں گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو دفتر صدر عمومی میں جمع کروا کے ممنون فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 13 جون

طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	4:59
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	7:17

ربوہ و گردونواح میں مکانات، پلاٹس، زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
اہل ربوہ کو ویزہ کیلئے پراپرٹی اسیسمنٹ کی سہولت موجود ہے پروفیشنل ٹیکس نمبر E&TD#-13
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 4 فضل ایجنسی
فون: 047-6214220-0300-7704214
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر 0304-3213500

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

The Vision of Tomorrow
New Heaven Public School
Multan Tel 061-554399-779794

فون آفس: 047-6215857
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
گجر پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
طالب دعا: شبیر احمد گجر
موبائل: 0301-7970410-0300-7710731

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج - فریزر - واشنگ مشین
T.V - گیزر - ائر کنڈیشنر
سپلیٹ - ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
طالب دعا: انعام اللہ
1 - لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ لاہور
7231680
7231681
7223204
Email:uepak@hotmail.com

فخر الیکٹرونکس
گرمیوں کا تحفہ سپلٹ اے سی لگوائیں۔ ٹھنڈک کے ساتھ کم قیمت کا مزہ اٹھائیں۔
فری ہوم ڈیلیوری
The House of Quality Products.
ڈیلرز ڈاؤلینس ویوز ایل جی حائیر پیل اورینٹ
مائیکرو ویو اوون -/3000 روپے واشنگ مشین -/3000 روپے
فریج ڈبل ڈور صرف -/12000 روپے 14" کلر ٹی وی صرف -/5000 روپے
فریج فریزر، کوکنگ رینج، واشنگ مشین
Fakhar Electronics 1 Link Mcleod Road Jodhamal Building Lahore
Tel 042-7223347-7239347-7354873 Mob:0300-4292348-300-4847216

SUZUKI
Life in a New Age with
LIANA
Booking Open
Car financing & leasing available
Sunday Open, Friday Closed

MINI MOTORS 5873197 5712119
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore. 5873384

پاکستان الیکٹرونکس
سپیشل شادی پیکج RS:49900/-
L.G-Samsung Sony Projection Plasma T.V 43" 44" 54"
بازار سے شرطیہ کم قیمت پر حاصل کریں
الیکٹرونکس اور گیس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
نئی خوبصورت پائیدار راوی موٹر سائیکل نقد اور آسان اقساط میں دستیاب ہیں۔
سپلیٹ ائیرکنڈیشنرز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: (PEL) ساجد
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
ایڈریس 26/2/C1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 047-6214228 رہائش: 6215751

ماشاء اللہ روم کولرز
AC کا نعم البدل فین بلور اور ڈکٹ والے کولر انرجی سیور موٹر کے ساتھ مختلف سائزوں میں دستیاب ہیں۔ نیز پرانے کولر کی ریپرنگ کروائیں۔ خوشبودار خس بھی دستیاب ہے۔
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

KOH-I-NOOR
STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled,
Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : bilalwz@wol.net.pk
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: ٹویوٹا۔ سوزوکی۔ مزدا۔ ڈاٹسن کے معیاری پاکستانی پارٹس
13-KA آٹو سنٹر۔ بادامی باغ۔ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/60 روپے بڑی -/240 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
047-6212434 Fax:6213966

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall/Winter Intakes.
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/ TOEFL Tests with. Hostel Facility
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman.Cell:0301-4411770
829-C Fasial Town. Lahore . Pakistan
Phone:+92-42-5177124/5162310Fax +92-42-5164619
URL:www.educoncern.tk
Email:edu_concern@cyber.net.pk

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم چنیوٹ 049-4423173 -047-6214510

CPL-29FD